نام کتاب ______ عقیدہ ظہور امام مہدیؒ

ناشر ______ محمد اشرف

مطبع ______ عرفان افضل پرنٹرز لاہو

باراول ______ یکم ستمبر 2006

قیمت ______ =/100

✦

فہرست مضامین

ہوگی۔ اُن کا اخلاق و کردار اور حُسنِ صفات سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کے عین مطابق ہوں گی۔ اُن کے دورِ خلافت میں ظلم و ستم نیست و نابود ہو جائیں گے اور عدل و انصاف کا بول بالا ہوگا۔

امامؑ موصوف صورت کے لحاظ سے خوبصورت ہوں گے گھنی داڑھی والے، سرمگیں آنکھوں والے، چمکتے ہوئے سامنے کے دانتوں والے ہوں گے ان کے چہرۂ مُبارک میں ایک تِل کا نشان ہوگا، وہ ابھری ہوئی ناک، کشادہ چہرے والے اور روشن پیشانی والے ہوں گے۔ وُہ سفید اور موٹا لباس پہنتے ہوں گے

عیسائی مُسلمانوں سے بدعہدی کریں گے اور نو لاکھ فوج کے ساتھ مسلمانوں کا گھیرا تنگ کر دیں گے۔ جب مُسلمان ہر طرف سے عیسائیوں کے نرغے میں ہوں گے اور اُن کی حکومت صرف مدینہ منورہ سے خیبر تک رہ جائے گی تو مُسلمان مایوس ہو کر امام مہدیؑ کی تلاش شروع کر دیں گے اور وُہ اس وقت مدینہ منورہ میں ہوں گے۔ وُہ امامت و خلافت کے بارِ گراں سے بچنے کے لئے مدینہ منورہ سے کوچ کر کے مکہ مکرمہ تشریف لے جائیں گے وہاں خانہ کعبہ کے پاس لوگ انہیں پہچان لیں گے اور اُن کی مرضی کے خلاف اُن سے بیعتِ خلافت لیں گے۔

جب بیعتِ خلافت کی خبر مشہور ہو جائے گی تو شام سے ایک لشکرِ جرّار آپؑ پر چڑھائی کر دے گا مگر وہاں پہنچنے سے پہلے ہی مقام بیداء میں قدرت اسے زمین میں دھنسا دے گی۔

اس واقعہ کی خبر سُن کر شام کے شرفاء و ابدال اور عراق کے باکمال پرہیزگار اشخاص حضرت امام مہدیؑ کی خدمت میں پہنچ کر بیعتِ خلافت کر لیں گے۔ اس کے بعد آپؑ سے لڑنے کے لئے بنو کلب کا لشکر آئے گا امام مہدیؑ کی فوج اس پر

غالب آجائے گی اور کثیر مقدار میں مالِ غنیمت ہاتھ آجائے گا۔

جس دَور میں امامؑ موصوف تشریف لائیں گے وہ اس دَور کے تمام حالات، علوم اور ضروریات سے پوری طرح واقف ہوں گے اور اس زمانے کی ضروریات کے مطابق وہ عملی تدابیر اختیار کریں گے اور تمام آلات و وسائل سے کام لیں گے جو اُن کے دَور میں سائنس کی تحقیقات سے دریافت ہوں گے اور نہایت جدید ترین وسائل کو کام میں لاکر اپنے مشن کو پھیلانے کے لئے جدید علوم و فنون اور طریقہ ہائے کار کو استعمال میں لائیں گے۔

آپؑ کی حسن صفات اور بہترین خُوبیوں کی وجہ سے لوگ آپؑ کو مجبور کرکے حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان آپؑ سے بیعت خلافت کر لیں گے پہلی جماعت جو اُن کے دستِ مبارک پر بیعتِ خلافت کرے گی اس کی تعداد اصحابِ بدر اور اصحاب طالوت کے حسب عدد تین سو تیرہ (۳۱۳) ہوگی۔ اس پاکیزہ جماعت کی مجاہدانہ کوششوں سے لوگوں میں یکبارگی انقلاب پیدا ہوگا۔ حجاز کی اصلاح کے بعد اور فلسطین وغیرہ کی اصلاح کریں گے اور دارالخلافہ بیتُ المُقدس ہوگا۔ ان کی حکومت پانچ، سات، نو یا تقریباً دس سال ہوگی۔

امام مہدیؑ دُنیا میں سب سے بڑے حکمرانوں میں سے ایک ہوں گے۔ وُہ حکمران یہ ہیں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان قابلِ اذعان کے مطابق دو مومن حکمران حضرت ذوالقرنین اور حضرت سلیمان علیہ السلام اور دو کافر حکمران نمرود اور بخت نصر تھے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا پانچواں حکمران "میرے خاندان سے ہوگا یعنی وہ امام مہدیؑ ہوں گے"۔

حضرت امام مہدیؑ ایسے پُرفتن دَور میں تشریف لائیں گے جبکہ یہ دُنیا قتل و غارت اور جنگ و جدل میں مصروف ہوگی۔ فتنے نمودار ہوں گے اور انتے